مومن مرد اور مومنہ عورت کی صفات

مصنف

امام الواصلین عارف باللہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(ت:245ھ)

مترجم

الاستاذ محمد یونس مدنی قادری

استاذ الحدیث: جامعہ اسلامیہ لاہور

امام وخطیب: جامع مسجد E/2 واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی، واپڈا ٹاؤن لاہور

ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برائے مطالعہ

فاضل جلیل عالم نبیل

حضرت علامہ حافظ محمد ریاض قصوری صاحب

ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ لاہور

از طرف - محمد یونس مرشی - قادری

DATE- 26-4-2018

صِفَةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ

مومن مرد اور مومنہ عورت کی صفات

مصنف:

امام الواصلین عارف باللہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(ت:۲۴۵ھ)

مترجم:

الاستاذ محمد یونس مدنی قادری

استاذ الحدیث: جامعہ اسلامیہ لاہور

امام وخطیب: جامع مسجد E/2 واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی، واپڈا ٹاؤن لاہور

مکتبہ ذوالجلال والاکرام

E/2 واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی، واپڈا ٹاؤن لاہور

0300-6548985

☆ نام کتاب — صِفَةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ

☆ مصنف — امام الواصلین عارف باللہ
حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ ترجمہ — مومن مرد اور مومنۂ عورت کی صفات

☆ مترجم — الاستاذ محمد یونس مدنی قادری
0300-6548985

☆ زیر اہتمام — الاستاذ محمد یونس مدنی قادری
امام وخطیب: جامع مسجد E/2 واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی، واپڈا ٹاؤن لاہور

☆ پروف ریڈنگ — محمد عمران عنصر

☆ حروف سازی — محمد ندیم احمد

☆ ناشر — مکتبہ ذوالجلال والاکرام
E/2 واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی، واپڈا ٹاؤن لاہور

☆ اشاعت — اپریل 2018ء۔ ماہ رجب المرجب ۱۴۳۹ھ

☆ تعداد — 1100

☆ قیمت: — 30 روپے

ملنے کے پتے

☆ جامعہ اسلامیہ لاہور

☆ چیئرمین اسلامک میڈیا سنٹر۔ ملک محبوب الرسول قادری
0300/0321.9429027

☆ جامع مسجد سید الکونین۔ (99) K بلاک جوہر ٹاؤن لاہور
0333-4504953

☆ جامع مسجد E/2 واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی، واپڈا ٹاؤن لاہور
0300-6548985

انتساب

میں اپنی اس ادنیٰ کاوش کو اپنے پیرو مرشد

امام الواصلین عارف باللہ تاجدار اولیاء محبوب سبحانی قطب ربانی حضور غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

گر قبول افتدز ہے عزوشرف

محمد یونس مدنی قادری

0300-6548985

الاھداء

امام الواصلین عارف باللہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت اقدس میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

گر قبول افتدز ہے عزوشرف

محمد یونس مدنی قادری

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

"اَمَّا بَعْد"

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے کامل ولی امام الواصلین عارف باللہ

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے رسالہ "صِفَةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ" کے ترجمے کی سعادت نصیب ہوئی۔

آپ کی پیدائش مبارک (۱۵۸ھ) میں ہوئی

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے ایک کامل ولی حضور سید ہجویر حضرت علی بن عثمان المعروف حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آپ کی عظمت کو بیان کرتے ہوئے اپنی شہرہ آفاق کتاب "کشف المحجوب" میں یوں رقمطراز ہوئے کہ

"و آن شب که از دنیا بیرون شد هفتاد کس پیغمبر را صلی الله علیه وآله وسلم به خواب دیدند که دوست خدا ذی النون بخواست آمد من به استقبال وی آمدم"

آپ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ذوالنون مصری علیہ الرحمہ کا وصال ہوا تو ستر افراد نے آپ ﷺ کی خواب میں زیارت کی اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے دوست حضرت ذوالنون مصری دنیا کو چھوڑ کر آرہے ہیں

اور میں محمد مصطفےٰ ﷺ ان کے استقبال کے لئے آیا ہوں۔

وچوں وفات کرد بر پیشانی نبشتہ پدید آمد

ھذا حبیب اللہ جل جلالہ مات فی حب اللہ جل جلالہ

(مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان اسلام آباد)

اور جب وصال ہوا تو آپ کی پیشانی پر یہ لکھا ہوا ظاہر ہوا کہ حضرت ذوالنون

مصری علیہ الرحمہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے دوست ہیں اور اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی محبت میں

انتقال فرما گئے ہیں۔ آپ کا وصال (۲۴۵ھ) میں ہوا۔ اللہ تعالیٰ جل جلالہ آپ کے

درجات کو بلند فرمائے اور مجھے اپنے حبیب ﷺ کی عزت وعظمت کے طفیل دنیا

وآخرت کی عافیت عطا فرمائے۔ آمین

الاستاذ محمد یونس مدنی قادری

استاذ الحدیث: جامعہ اسلامیہ لاہور

امام وخطیب: جامع مسجد E/2 واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی، واپڈا ٹاؤن لاہور

0300-6548985

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مومن مرد کی صفات

☆ اس کے چہرے پر مسکراہٹ ہو ، اس کے دل میں غم ہو۔

☆ ہر شے کے لیے سینہ کھلا رکھے ، ہر ایک کو اپنے سے افضل سمجھے۔

☆ بغض رکھنے والا نہ ہو ، حسد کرنے والا نہ ہو۔

☆ ہر تکلیف کو قوت برداشت کے ساتھ دور کرنے والا ہو ، بھلائی کے ہر کام میں سبقت کرنے والا ہو۔

☆ ظالم نہ ہو ، گالی دینے والا نہ ہو۔

☆ عیب تلاش کرنے والا نہ ہو ، غیبت کرنے والا نہ ہو۔

☆ بلندی کا طلب گار نہ ہو ، شہرت کو پسند نہ کرے۔

☆ غم کا عادی ہو ، ارادے کا پختہ ہو۔

☆ اکثر خاموش طبع ہو ، باوقار ہو۔

☆ ذکر کرنے والا ہو ، بہت زیادہ صبر کرنے والا ہو ، بہت زیادہ شکر کرنے والا ہو۔

☆ باکثرت تفکر کرنے والا ہو ، فقر پر راضی ہونے والا ہو۔

☆ بے تکلف ہو ، نرم دل ہو۔

☆ بہت زیادہ حیادار ہو ،اپنی عزت کی حفاظت کرنے والا ہو۔ بے ضرر ہو

☆ جھوٹ گھڑنے والا نہ ہو ، پردہ دری کرنے والا نہ ہو۔

☆ اگر ہنسے تو بیوقوف نہ لگے ، غصے میں آپے سے باہر نہ ہو۔

☆ اس کا ہنسنا مسکراہٹ ہو ، اس کا پوچھنا سیکھنے کے لیے ہو ، اس کا رجوع مبنی بر تفہیم ہو۔

☆ باکثرت علم رکھنے والا ہو ، باکثرت قوت برداشت رکھنے والا ہو۔

☆ ارادے کا پختہ ہو ، بہت زیادہ نیکی کرنے والا ہو۔

☆ کنجوسی کرنے والا نہ ہو ، جلد باز نہ ہو۔

☆ سرکش نہ ہو (دولت ہونے کی صورت میں) ، شکوہ کرنے والا نہ ہو (رزق کی تنگی کی صورت میں)

☆ اپنے فیصلے کی خلاف ورزی کرنے والا نہ ہو ، اپنے علم پر عمل کرنے والا ہو۔

☆ اس کا ارادہ پتھر سے زیادہ پختہ ہو ، اس کی نیت شہد سے زیادہ میٹھی ہو۔

☆ اکڑنے والا نہ ہو ، ذلت کی حد تک جھکنے والا نہ ہو۔

☆ سرکش نہ ہو ، تکبر کرنے والا نہ ہو۔

☆ بے مقصد باتوں سے بچنے والا ہو ، تکلف کے ساتھ کلام کرنے والا نہ ہو۔

☆ اچھی بحث کرنے والا ہو ، شکریہ کے ساتھ رجوع کرنے والا ہو۔

☆ عدل کرے اگر وہ غصہ کرے ، نرمی کرے اگر وہ کسی چیز کو طلب کرے۔

☆ دوستی میں مخلص ہو ، وعدے کا پکا ہو ، وعدے کو پورا کرنے والا ہو۔

☆ مہربان ہو ، ملنسار ہو ، عقل مند ہو۔

☆ بردبار ہو ، تھوڑی گفتگو کرنے والا ہو۔

☆ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رضا پر راضی رہنے والا ہو ، اپنی نفسانی خواہشات کی مخالفت کرنے والا ہو۔

☆ تکلیف دینے والے کا ساتھ دینے والا نہ ہو، بے مقصد کسی کے درپے نہ ہو۔

☆ اگر کسی کے منہ سے گالی نکل جائے تو (جواباً) گالی دینے والا نہ ہو ، اگر وہ کوئی شے طلب کرے نہ دینے پر غضبناک نہ ہو۔

☆ تکلیف میں طعن کرنے والا نہ ہو ،کسی کی برائی کو بیان کرنے والا نہ ہو۔

☆ بہت زیادہ احسان کرنے والا ہو ، اچھے اخلاق کا مالک ہو۔

☆ آسانی کے ساتھ نرمی کا پر بچھانے والا ہو (یعنی نرمی کا سلوک کرنے والا ہو)

☆ سچی زبان والا ہو ، لالچی نہ ہو۔

☆ مشقت میں ڈالنے والا نہ ہو ، امداد کرنے والا ہو۔

☆ حرام کردہ اشیاء سے بچنے والا ہو ، شبھے والی چیزوں سے اجتناب کرنے والا ہو۔

☆ مصیبت پر بہت زیادہ شکر کرنے والا ہو ، تکلیف پر بہت زیادہ صبر کرنے والا ہو۔

☆ بھلائی کے کام سرانجام دینے والا ہو ، تکلیف دینے والا نہ ہو۔

☆ اگر اس سے طلب کیا جائے تو عطا کرے ، اگر اس پر کوئی ظلم کرے تو معاف کرے۔

☆ اگر کوئی شے اس سے روکی جائے تو نرمی کرے ، اگر کوئی قطع تعلق کرے تو جوڑے۔

☆ اپنے دل کا جائزہ لینے والا ہو، اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والا ہو

☆ مکھن سے زیادہ شفاف ، شہد سے زیادہ میٹھا ، چٹان سے زیادہ پختہ ہو۔

☆ امتحان سے مانوس ہو کہ جس سے دنیادار گھبراتے ہیں۔

☆ نیکی کا حکم دینے والا ہو ، برائی سے روکنے والا ہو،

☆ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے لئے بہت زیادہ غصہ کرنے والا ہو۔

☆ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رضا کے کاموں میں جلدی کرنے والا ہو۔

☆ اپنے علم کی وجہ سے تکبر کرنے والا نہ ہو ،منفی سوچ بچار کرنے والا نہ ہو۔

☆ اپنی موت کے لئے تیاری کرنے والا ہو۔

☆ وہ اپنے آپ کو سب سے کم سمجھے اور اپنے مرتبے کو پہچانتا ہو۔

☆ بلندی سے دور بھاگے کہ لوگ میری عزت کریں۔

☆ ہر قسم کی نرمی کو اپنی طبیعت کا حصہ بنائے اور ہر مشقت کو اپنا ٹھکانہ بنانے والا ہو۔

☆ اپنے حلم کے ذریعے غصے کو قریب بھی نہ آنے دے۔

☆ جس بات کا علم ہو اسے بیان کرے اور بلند حوصلہ ہو۔

☆ بات کا پکا ہو باعمل ہو۔

☆ صاحب علم ، صاحب یقین ہو۔

☆ بے حیاء نہ ہو ، بیوقوف نہ ہو۔

☆ تکلف کرنے والا نہ ہو ، اور فضول خرچی کے بغیر خرچ کرنے والا ہو۔

☆ صاحب علم ہو جاہل نہ ہو۔

☆ بڑائی کا طلبگار نہ ہو ، اور انسانوں کو اپنے سے حقیر نہ جانے۔

☆ مخلوق کو دوست رکھتا ہو ، اور مظلوموں کا مددگار ہو۔

☆ پردہ دری نہ کرتا ہو ، اور راز کو ظاہر نہ کرتا ہو۔

☆ حالات حاضرہ سے خوب واقف ہو ، شکایت سے پرہیز کرتا ہو۔

☆ اگر کسی شے کو اچھا سمجھے تو اسے بیان کرے ، اور اگر کسی شے کو برا جانے تو پردہ پوشی کرے۔

☆ پردہ پوشی کرنے والا ہو ، غیبت سے کلیۃً اجتناب کرے۔

☆ آپ خود غلطی سے اجتناب کرنے والا ہو ، دوسروں کی غلطی کو معاف کرنے والا ہو۔

☆ خیر خواہی پر جاننے کی صورت میں عمل پیرا ہوتا ہو ، غلط بات سے اجتناب کرنے والا ہو۔

☆ امانتدار ہو ، دوسروں کا درد رکھنے والا ہو۔

☆ پاکیزہ دل والا ہو ، اللہ تعالیٰ جل جلالہ سے ڈر رکھنے والا ہو۔

☆ نیکوکار ہو ، اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رضا پر راضی رہنے والا ہو۔

☆ بغیر کسی مجبوری کے طویل خاموش رہنے والا ہو (وقار اور متانت کی وجہ سے)

☆ معذرت کو قبول کرنے والا ہو ، حسن خوبی کا اظہار کرنے والا ہو۔

☆ اپنے حسن ظن سے لوگوں کو اچھا سمجھے اور اپنے آپ کو عیوب کے ساتھ متصف سمجھے۔

☆ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رضا کے لئے علم اور بصیرت سے محبت رکھتا ہو۔

☆ معتدل المزاج ہو ، شدت پسند نہ ہو۔

☆ اس کی ملاقات خوشی کا باعث ہو اور اس کی زیارت قابل اعزاز ہو۔

☆ اس کے علم نے اسے معمولی بدخلقی سے پاک کردیا ہو،

☆ ہاتھ اور زبان سے نعمت پر احسان نہ جتلائے ، اس سے فساد کی توقع نہ ہو اور اس سے فساد کی وجہ سے کوئی دور نہ بھاگے۔

☆ ہر کسی کے عمل کو اپنے عمل سے اچھا سمجھنے والا ہو ، ہر ایک کو اپنے سے اچھا خیال کرے۔

☆ اپنے عیوب کو جاننے والا ہو ، اپنے غم میں مشغول رہنے والا ہو اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے غیر کی طرف متوجہ نہ ہو۔

☆ گواہ ہو ، یکتا ہو۔

☆ اللہ جل جلالہ کا قریبی ساتھی ہو ، لوگوں میں اس کی شہرت نہ ہو۔

☆ وہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کو محبوب رکھنے والا ہو ، اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رضا کے لئے کوشش کرنے والا ہو۔

☆ اپنی ذات کی وجہ سے انتقام نہ لینے والا ہو ، اپنے رب کی ناراضگی کے کاموں میں مددگار نہ ہو۔

☆ ذکر کرنے والوں سے میل جول رکھنے والا ہو، اہل صدق کی محفل میں بیٹھنے والا ہو ، اہل حق مرد مومن سے ملنا پسند کرے۔

☆ غریبوں کا مددگار ہو ، یتیموں کا والی ہو۔

☆ ہر پریشانی میں قابل رجوع ہو ، ہر تکلیف کو برداشت کرنے والا ہو۔

☆ خوش وخرم ہو ، ترش رو نہ ہو ، ٹوہ میں رہنے والا نہ ہو۔

☆ محبت کرنے والا ہو ، سچ بولنے والا ہو۔

☆ غصے کو پی جانے والا ہو، عفو ودرگزر کا معاملہ کرے۔

☆ مرد مومن پر خوشی اور غم کی کیفیات وارد نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی یاد ہی اس کے لئے سکون قلبی کا باعث ہو۔

☆ معاشرے میں نیک نام مشہور ہو ، اپنے گھر والوں میں اجنبی ہو، (امر بالمعرف والنھی عن المنکر کی وجہ سے لوگوں میں پسند نہ کیا جاتا ہو)

﴿اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی ذات مرد مومن پر رحم فرمائے﴾

مومنہ عورت کی صفات

☆ اپنے عیوب کو دیکھنے والی ہو ، اپنے گناہوں پر غور وخوض کرنے والی ہو، اپنے رب کے حضور رجوع کرنے والی ہو۔

☆ اس کی آواز پست ہو ، زیادہ خاموش رہنے والی ہو۔

☆ نرم خو ہو ، پاکیزہ زبان والی ہو۔

☆ حیاء کا اظہار کرنے والی ہو ، بے ہودہ کلام سے بچنے والی ہو۔

☆ کشادہ دل رکھنے والی ہو ، بہت زیادہ صابر ہو۔

☆ مکر کرنے والی نہ ہو ، بہت زیادہ شکر ادا کرنے والی ہو۔

☆ کسی سے اپنے دل میں کینہ رکھنے والی نہ ہو ، عیوب سے پاک ہو۔

☆ مہربان ہو ، رحم دل ہو۔

☆ اللہ تعالیٰ جل جلالہ سے راضی رہنے والی ہو ، پاکباز ہو۔

☆ باوقار ہو ، اچھے حسب و نسب والی ہو۔

☆ اچھے اخلاق سے متصف ہو ، نرم طبیعت والی ہو ، بھائی چارے کا خیال رکھنے والی ہو۔

☆ جھوٹ سے پاک ہو ، تکبر سے بری ہو۔

☆ ہر ناپسندیدہ عمل کو چھوڑنے والی ہو ، دنیا سے بے رغبت ہو۔

☆ خاموش طبع ہو ، یقین رکھنے والی ہو۔

☆ اپنے ستر کی حفاظت کرنے والی ہو ، بہت زیادہ حیاء دار ہو۔

☆ اپنا وقت کھیل تماشا میں ضائع کرنے والی نہ ہو۔

☆ دھوکہ باز نہ ہو ، مستقل مزاجی کے ساتھ عمل صالح کرنے والی ہو۔

☆ نرم دل والی ہو ، محبت کرنے والی ہو۔

☆ اگر کسی کام سے روکا جائے تو رُک جانے والی ہو ، اگر کسی کام کا حکم دیا جائے تو بجالانے والی ہو۔

☆ خود پسندی اور تکبر کو اچھا نہ سمجھے۔

☆ ناپسندیدہ اعمال سے دور رہے ، فخر بالکل کرنے والی نہ ہو۔

☆ اپنے لئے عورت کی خوشبو، سرمہ اور پانی کو لازم پکڑنے والی ہو۔

☆ بقدر ضرورت رزق پر راضی رہنے والی ہو ، اپنی عزت کی حفاظت کرنے والی ہو۔

☆ گھر والوں کے لئے مہربان ہو ، خاوند کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی ہو۔

☆ خاوند کے ساتھ عاجزی سے پیش آنے والی ہو ، اپنی محبت خالص اپنے خاوند کے لئے رکھنے والی ہو۔

☆ اپنے نفس کی حفاظت کرنے والی ہو ، پردہ کرنے والی ہو۔

☆ اپنے معاملات کو خاوند کے حکم پر چھوڑنے والی ہو ، اپنی رائے پر خاوند کی رائے کو ترجیح دینے والی ہو۔

☆ وہ عورت اپنے معاملات کو خاوند کے سپرد کرنے والی ہو ، اپنے خاوند کو اپنی ذات پر قابل اعتماد رکھنے والی ہو۔

☆ انتہادرجے کی اپنے خاوند کے ساتھ محبت کرنے والی ہو ، وہ خاوند کے والدین کی خدمت کرنے والی ہو۔

☆ اپنے خاوند کے عیوب کو ظاہر کرنے والی نہ ہو ، اپنے خاوند کے رازوں کو کسی پر آشکار کرنے والی نہ ہو۔

☆ پہلے سے عمدہ خاوند کے احکامات کو بجالانے والی ہو ، ہر لمحہ خاوند کے لئے خوشی کا باعث بننے والی ہو۔

☆ خاوند کی تنگ دستی میں بے وفائی کرنے والی نہ ہو ، خاوند کی تنگ دستی میں بداخلاقی کا مظاہرہ کرنے والی نہ ہو۔

☆ بلکہ خاوند کی تنگ دستی میں پہلے سے زیادہ خاوند کے ساتھ محبت کرنے والی ہو ، اور حالت فقر میں (خاوند کے ساتھ) محبت کا اظہار کرنے والی ہو۔

☆ اپنے خاوند کی ناراضگی پر صبر اور برداشت کے ساتھ پیش آئے ،

خاوند کے رویے کو محبت اور شکر کے ساتھ برداشت کرنے والی ہو۔

☆ اگر خاوند برائی کرے تو مومنہ عورت اسے معاف کرنے والی ہو ، اگر خاوند زیادتی کرے تو صبر کرنے والی ہو۔

☆ خاوند کے غصے کے وقت راضی رہنے والی ہو ، خاوند کی ناراضگی سے بچنے والی ہو۔

☆ خاوند کی عدم موجودگی میں اس کی عزت کی حفاظت کرنے والی ہو ، خاوند سے ملاقات کے وقت خاوند کو خوش کرنے والی ہو۔

☆ تحقیق اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے احکامات کی روشنی خاوند کے حقوق کو سمجھنے والی ہو، عمدہ طریقے کے ساتھ خاوند کے حقوق بجالانے والی ہو۔

☆ خاوند کا رتبہ اس کے نزدیک بہت بڑا ہو ، مومنہ عورت اپنے خاوند کے علاوہ کسی سے محبت کرنے والی نہ ہو۔

☆ خاوند اس مومنہ کے لئے کان اور لب کی مانند ہو ، عورت خاوند کے لئے آنکھ اور دل کی طرح ہو۔

﴿اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی ذات مومنہ عورت پر رحم فرمائے﴾
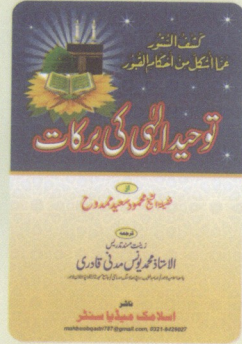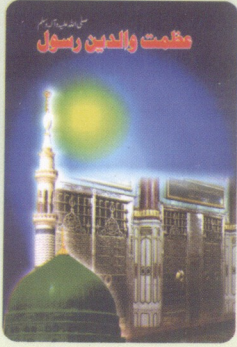
علم اور کتاب کے ساتھ تعلق ونسبت اللہ رب العالمین کے خاص فضل وعطا کے ساتھ ہی متعلق ہے کہ وجہ فضیلت بھی علم ہی ہے۔ جامعہ اسلامیہ لاہور میں مسند تدریس کی آبرو اور ہمارے دینی ویقینی بھائی حضرت استاذ العلماء مولانا محمد یونس مدنی قادری رضوی مدظلہ العالی کا شمار بھی ایسے خوش بخت افراد میں ہوتا ہے وہ عمدہ خطیب، بہترین ثناء خوان، مثالی وقابل فخر قلمکار، وفا شعار دوست اور صالح وصائب فکر عالم دین ہیں۔ تصنیف وترجمہ کے شعبہ میں ان کا کام ان کی شخصیت ومنصب کا آئینہ دار ہے ان کے قلم سے متعدد مضامین ومقالات نکل چکے ہیں اس وقت امام الواصلین عارف ربانی حضرت ذوالنون مصری رضی اللہ عنہ (۲۴۵ھ) کے رشحات قلم سے ان کا ایک علم افروز کام اُردو کا لباس پہن کر منصۂ شھود پر آرہا ہے یہ اہل ایمان (مؤمنین کاملین) کے بیان میں بہت خوبصورت اور روح پرور باب ہے میرے لیے یہ اعزاز ہے کہ ان کے اس ایمان افروز کام پر چند کلمات پیش کروں۔ اللہ رب العالمین ان کی توفیقات میں برکتیں، ان کے کام میں نکھار، تحریر میں تاثیر اور علم کے فروغ وابلاغ کے لئے غیبی وافر وسائل نصیب کرے۔ یہ بات قابل رشک ہے کہ وہ اپنی یہ کتاب اپنی گرہ سے خود ہی شائع کر رہے ہیں اور اس کا مقصد اللہ کی رضا کا حصول ہے اللہ تعالیٰ اس کو شرف قبول بخشے۔

ملک محبوب الرسول قادری

ایڈیٹر: سوئے حجاز چیف ایڈیٹر: انوارِ رضا

0321-9429027